© rasailojaraid.com

امراض علاج

ذیابیطس کے اسباب اور علاج

تحریر: حکیم قاری محمد عمران مغل بی اے
درجہ اول مستند لاہور

ذیابیطس یعنی پیشاب میں شکر آنا، درد فالج جوڑوں کے درد بواسیر خونی وغیرہ کے مریض آج کل کثرت سے دیکھنے میں آ رہے ہیں۔ یہ امراض پہلے بھی تھے مگر حیرانگی اس بات کی ہے کہ جدید دور میں ایک ایک پہلو پر سینکڑوں محققین اور ڈاکٹرز یا سائنس دان غور و فکر کر رہے ہیں مگر یہ امراض

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

کی عکاسی کر رہے ہیں۔ ذیابیطس اور بلڈ پریشر پچھلی دھائی سے پاکستان میں تیزی سے پھیلے اور بجائے ختم ہونے کے اپنے ساتھ ایک اور عذاب ایڈز کی شکل میں لائے۔ ذیابیطس کا ذکر قدیم کتب میں نہایت پاکیزگی سے ملتا ہے۔ قدماء نے کیا عقل اور فکر کی خوردبین سے اس کے ہر پہلو پر روشنی ڈالی ہے" اطباء قدیم کا یہ معینہ مسلک اور اسوہ حسنہ رہا ہے کہ انہوں نے ہر مرض کے سبب کو تفصیل سے مخلوق خدا کے سامنے پیش کیا پھر علامات کو لکھ کر بال کی کھال تک اتاری مثلاً شکر کیونکر خارج ہوتی ہے۔ قدماء نے غدد لعابیہ، بانقراس، جگر اور دماغ کا خصوصیت سے ذکر کیا ہے۔ غدد لعابیہ کا یہ فائدہ ہے کہ جو غذا کھائی جاتی ہے اس سے نشاستے کے اجزاء میں تبدیل ہو کر شکر کی صورت اختیار کر کے جزو بدن بننے کے قابل ہوتی ہے جسے الرٹر کہا جاتا ہے۔ پھر یہ نشاستہ معدہ سے ہوتا ہوا انتڑیوں میں پہنچتا ہے وہاں بانقراس سے تین قسم کے خمیر ملتے ہیں جس سے یہ باریک ہو کر

ساریقا) کے ذریعہ جگر میں پہنچ کر ایک قسم کی شکر میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اسے گلائی کوجن یا شکر انگوری کہتے ہیں۔ یہ شکر جگر میں جمع رہتی ہے اور بوقت ضرورت تھوڑی تھوڑی کر خون میں مل کر حرارت بدنی پیدا کرتی رہتی ہے پھر اس شکر کا کچھ حصہ عضلات میں بھی موجود رہتا ہے مگر حرکت کی وجہ سے ایک گیس جسے کاربانک کہتے ہیں اور کچھ حصہ پانی کا بنتا ہے۔ اب پانی تو پسینہ کے ذریعے خارج ہو جاتا ہے اور گیس تنفس کے ذریعہ خارج ہوتی رہتی ہے۔ اس طرح شکر کا یہ فارمولا بھی ذہن میں آیا کہ یہ پانی اور کاربن کا مرکب ہے۔ چنانچہ شکر کو لوہے کے برتن میں گرم کریں تو اس کا پانی جل کر اڑ جائے گا اور کوئلہ کاربن کی شکل میں رہ جائے گا۔ یہی عمل ہمارے بدن میں قدرت نے بانقراس کے ذمہ لگا دیا۔ بانقراس سے جو رطوبت نکلتی ہے خون میں شامل ہو کر اس کا نظام ٹھیک رکھتی ہے۔ چنانچہ بانقراس یا اس سے نکلنے والی ہارمون میں خرابی ہو گئی تو شکر گردوں سے آنی شروع ہو جاتی ہے۔ یہی عمل شوگر کہلاتا ہے۔

اگر جگر کا عمل خرابی سے دوچار ہو جائے تو بھی شوگر کا مرض لاحق ہو گا کیونکہ شکر انگوری یعنی گلائی کوجن کو جگر اپنے اندر جمع رکھتا ہے جب جگر کا عمل خراب ہوا تو شکر براہ راست پیشاب سے خارج ہونا شروع ہو گی۔

دماغ کا ایک خاص مقام ہے جسے طب کی زبان میں [illegible] کہتے ہیں اگر سوئی چبھوئی جائے تو شوگر آنا شروع

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہو جاتی ہے۔ اس مقام کو شوگر پنچر کہتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس مقام کا تعلق جگر کے ساتھ اعصاب کے ذریعہ ملا ہوا ہے۔ اس حصہ میں چوٹ بھی لگنے سے شوگر آنا شروع ہو جاتی ہے سو وجہ یہ ہے کہ جگر کی رگیں کشادہ ہو کر جگر میں خون زیادہ پہنچتا ہے جس سے جگر اپنا کیمیائی عمل نہیں کر سکتا اور شوگر آنا شروع ہو جاتی ہے۔ بجز جگر کلاہ گردہ یا اعصاب پر چوٹ لگ جائے تو بھی شکر آجاتی ہے۔

اس کی پانچ بڑی علامات قدیم حکما نے بیان فرمائی ہیں ① پیشاب کی کثرت ② شکر کا آنا ③ پیاس کی شدت ④ بھوک کی زیادتی ⑤ جسم کا لاغر ہوتے جانا، اس کا انجام کار سل ہی ہوا کرتا ہے۔

علاج غذا میں مراد شکر یہ ونشاستہ موقوف کر دیں۔ ہر قسم کا گوشت خوب کھائیں۔

بقراط کا یہ زریں قول ہے کہ کسی عضو خاص کا استعمال اس عضو کو قوت بخشتا ہے چنانچہ ایلوپیتھی میں اسی اصول کے تحت انسولین کا انجکشن لگایا جاتا ہے جو بالقراس (لبلبہ) کے اجزاء سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ طب یونانی اور ایلوپیتھی دونوں طبیں افیون کے مرکبات پر متفق ہیں اس لیے افیون کا جوہر کوڈین قابل تعریف خیال کیا جاتا ہے مگر طب یونانی میں اس کا بالکل معمولی استعمال بتایا گیا ہے۔ یہی حال جامن کا ہے۔ ہم تو عصاری جامن استعمال کرتے ہیں۔ اسی کو ڈاکٹر حضرات ایکسٹریکٹ جمبل لیکوئیڈ کی شکل میں مریض کے لیے اکسیر خیال کرتے ہیں۔ ڈایابین کا جزو اعظم بھی جامن ہی ہے۔

ذیل میں ایک نسخہ جو بہر صفت موصوف ہے خلق خدا کی بہبود کے لیے پیش خدمت ہے بنائیں اور مخلوق خدا کو فائدہ پہنچائیں۔

① صمراشافی، کوغشک ...

اصل السوس مقشر، صمغ عربی، کتیرا، تخم نیلوفر، گاؤ زبان، گل سرخ، گل ارمنی، انار کے پھول، تخم خشخاش سفید، صندل سفید، کشتہ قلعی، کشتہ مرجان، مروارید ناسفتہ یہ تمام ایک ایک تولہ افیون خالص دو ماشہ۔ سب کو سفوف بنا کر چھ ماشہ خوراک صبح یا شام ہمراہ پانی کھائیں۔

② اگر فی الحال پیشاب کی زیادتی ہے اور شوگر کی بیماری ابتدائی حالت میں ہے تو صرف مرل کا سفوف بنا کر (یعنی اس کے بیج) صبح شام تین تین ماشہ دو دھ سے کھائیں۔ فوری طور پر پیشاب رک کر شوگر کو بھی افاقہ ہوگا۔

③ نامی گرامی اطباء یہ بوٹیاں استعمال کرا کر فائدہ اٹھاتے ہیں: جامن۔ گڑمار بوٹی۔ کریلا۔ بیہڑے۔ ہلدی شہتوت کے پتے اور بوٹی سدابہار۔

مزید معلومات کے لیے جوابی لفافہ حکیم قاری محمد عمران، ماہنامہ الشریعہ مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ کے پتہ پر لکھیں۔

نفاذ اسلام کے لیے علماء و طلبہ کی ذہن سازی کے مرکز

زیر سرپرستی
شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز خان صفدر

الشریعہ اکیڈمی
گوجرانوالہ

زیر انتظام
مولانا زاہد الراشدی

کی تعمیر کے لیے گوجرانوالہ شہر میں جی۔ٹی۔ روڈ پر قلعہ چند بائی پاس چوک کے قریب ایک پلاٹ کا سودا کیا گیا ہے جہاں مسجد اور تعلیم القرآن کے مدرسہ کے علاوہ علمی و دینی تقریبات کے لیے ہال کی تعمیر کا پروگرام ہے ان شاء اللہ العزیز

اصحاب خیر اس منصوبہ میں زیادہ سے زیادہ مالی تعاون کر کے اپنے ذخیرہ آخرت میں اضافہ کریں۔

اپنے عطیات حبیب بنک بازار تھانیوالہ گوجرانوالہ کے اکاؤنٹ نمبر ۱۶۹۹ (بنام مولانا زاہد الراشدی) میں جمع کرائیں یا دفتر الشریعہ اکیڈمی، جامع مسجد میں پہنچا کر رسید حاصل کریں

© rasailojaraid.com